السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انسان جس سے شادی کرنا چاہتا ہو اس کے قریب جانا کیسے ممکن ہے ؟ ایک طویل عرصہ تک یہ معروف رہا کہ یہ میری بہن ہے وہ میرا بہت ہی احترام کرتی ہے لیکن میرے سامنے یہ مشکل ہے کہ میں اسے کس طرح بتاؤں کہ میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں ۔ میرے والد اور پھوپھو بھی مجھے اس سے شادی کرنے پر راغب کرتے ہیں (جبکہ میری والدہ فوت ہو چکی ہے) مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کوئی شخص یہ محسوس کرے کہ وہ کسی عورت کی طرف مائل ہو رہا ہے تو اسے شرعی طریقہ اپنانا چاہیے اور وہ طریقہ نکاح کا ہے ۔ جب کوئی شخص کسی لڑکی سے شادی کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے منگنی کا پیغام بھیجے اور لڑکی کے ولی کے ذریعے اس سے منگنی کرے ۔ لڑکی کا ولی اس کا والد ہے اور اگر والد نہ ہو تو اس کے بعد اس کا سب سے قریبی رشتہ دار ہے یہ جائز نہیں کہ عورت سے منگنی میں غیر شرعی طریقہ اپنایا جائے یعنی اس سے خود تعارف کیا جائے تعلقات قائم کیے جائیں ٹیلی فون پر بات چیت کی جائے اور اس طرح کے دیگر تمام کام شیطانی ہیں جو برائی کی طرف کھینچتے ہیں ایسا کرنے والا وہ کچھ کرنا شروع کر دیتا ہے جس کا انجام اچھا نہیں ہوتا ۔

اس لیے آپ پر ضروری ہے کہ آپ گھر میں دروازے کے ذریعے داخل ہوں اور اس لڑکی کے قریب ہونے کے لیے شرعی راستہ اختیار کریں اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ منگنی کے وقت لڑکی کو اپنی طرف راغب کرنے اور مزید موافقت پیدا کرنے کے لیے اسے ولی کے ذریعے کوئی تحفہ دیں ۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہم سب کو سیدھا راستہ عطا فرمائے ۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص207

محدث فتویٰ